آج وہ کیوں گنگ ہیں ؟ اور جن تنے ہوئے سروں پر پیچ دار شملے اور مرصع سجیلے تاج تھے آج ان کی ننگی کھوپڑیوں میں کیڑے رینگ رہے ہوں گے۔ تاج وتخت اور اقتدار اور طاقت کے نشے سے سرشار حکمران آج مذہبی جماعتوں کو بھی دھمکیاں دے رہے ہیں اور سیاسی جماعتوں کو بھی جوتے کی نوک پر رکھے ہوئے ہیں اور رعایا کو مویشیوں کا ایک ریوڑ سمجھ رہے ہیں لیکن انہیں اپنے پیشرووں کے ماضی پر ضرور ایک نظر ڈالنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کے عروج وزوال کے قانون کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ ان کا انجام ان تمام سابقہ حکمرانوں سے بھی زیادہ حسرتناک اور مثالی نہ بن جائے۔

عظیم جہادی رہنما اور سپہ سالار حضرت مولانا محمد نبی محمدیؒ کی رحلت

جہادِ افغانستان میں عظیم تاریخی کردار کی حامل اور نامور علمی، ادبی اور روحانی شخصیت حضرت مولانا محمد نبی محمدی بروز پیر 22 اپریل 2002ء کو عصر کے وقت طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مولانا مرحومؒ واقعتاً ایک عہد ساز انسان تھے، آپ نے ابتدائی زندگی تعلیم وتعلم، سیاسی جدوجہد، درسِ حریت وآزادی اور دین واسلام کی سربلندی کے لئے صرف کی۔ آج سے ۳۳ سال قبل آپ اپنے علاقے لوگر سے ظاہر شاہ کی پارلیمنٹ کے لئے منتخب ہوئے اور آپ نے وہاں شاہ کی دین سے بیزاری اور کمیونزم کے اثر ونفوذ کے خلاف بھرپور آواز اٹھائی۔ پھر اس کے بعد جب روسی استعمار افغانستان پر قابض ہوا تو آپ نے بالکل اوائل میں ہی اس کے خلاف عسکری اور سیاسی جدوجہد کا آغاز کیا۔ یہ آپ کی بے لوث قیادت ہی تھی کہ تھوڑے ہی عرصے میں آپ کے پرچم تلے لاکھوں حریت کے پروانے دیوانہ وار جمع ہونا شروع ہو گئے اور ان میں اکثریت علماء اور طلباء کی تھی۔ اس وقت انتہائی نامساعد حالات اور وسائل وذرائع کے بغیر آپ کی جدوجہد دن بدن پروان چڑھتی رہی اور یہ حقیقت ہے کہ آپ کی جماعت حرکت انقلاب اسلامی افغانستان نے حقیقتاً روس کے خلاف عملی جہاد کیا۔ پھر بعد میں جب افغان لیڈروں کے درمیان خانہ جنگی اقتدار کے حصول کیلئے شروع ہوئی تو آپ مکمل طور پر اس قتل عام سے الگ تھلگ رہے اور کسی بھی دھڑے کا ساتھ نہیں دیا۔ لیکن ان تمام حالات پر آپ انتہائی کبیدہ خاطر تھے پھر بعد میں جب اچانک تحریک طالبان اللہ تعالیٰ کی مدد سے شروع ہوئی تو آپ نے اس کی نہ صرف بھرپور تائید وحمایت کی بلکہ اپنی تنظیم کو بھی اس میں ضم کر دیا۔ یہاں یہ انکشاف بھی ضروری ہے کہ تحریک طالبان کے بانی اور افغانستان کی سابقہ امارت اسلامیہ کے امیر المومنین ملا محمد عمر مدظلہ اور مولانا احسان اللہ شہید کا تعلق بھی آپ ہی کی تنظیم سے ہے اور آپ نے آخر دم تک تحریک طالبان افغانستان کی بھرپور معاونت اور سرپرستی فرمائی۔ حضرت مولانا مرحومؒ کی شخصیت کا ایک امتیازی وصف آپ کی